السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمر کی بیوی سعیدہ جب بیمار ہوئی تو اس کی حالت دن بدن خراب ہوتی گئی۔ متعدد حکیموں اور ڈاکٹروں کی دوائی کی گئی لیکن بے سود۔ آخر میں جو حکیم آیا اس نے بہت کچھ تسلی دی اور کہا کہ انشاء اللہ صحت ہوجائے گی۔ اس نے اپنی دوائی کے ساتھ صبح کو تاڑی دینے کو کہا، مریضہ نے انکار کیا، لوگوں نے مجبور کرکے پلادیا، جب حالت روز بروز خراب ہوتی گئی، تو تاڑی دیس یا گیارہ دن کے بعد بند کردی گئی اور مریضہ دو دن کے بعد رحلت کرگئی، زندگی کے آخری لمحے تک نفرت تاڑی سے باقی رہی، یہاں تک کہ مرتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کے کلمے کی انگلیوں سے دانتوں کو صاف کرتی رہی تھی۔

(کیا ازروئے شریعت پس ماندگان پر کسی قسم کا کفارہ عائد ہوگا؟، مرحومہ کو تاڑی پینے کے عذاب سے کیوں کر چھٹکارا مل سکتا ہے؟ (محمد ظہور الاسلام خات بستی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نشہ لانے والی چیز (شراب، تاڑی، افیون، بھنگ، چرس وغیرہ) سے علاج کرنا شرعا حرام اور ممنوع ہے، آنحضرت ﷺ نے نشہ لانے والی اشیاء سے علاج کرنے کو منع فرمایا ہے، پس مسلمان حکیم نے تاڑی پلانے اور دینے کو بتایا، اور جن مسلمانوں سے اس مریضہ کو تاڑی پلائی اور دی، سخت گنہگار اور مرتکب معصیت ہیں، ان کو اس معصیت سے جلد توبہ کرنی چاہیے اور مغفرت مانگنی لازم اور ضروری ہے۔

(1) اگر مریضہ نے تاڑی برضا استعمال کی تھی تو وہ بھی گنہگار ہوئی۔

(2) اور اگر اس کو بجبر واکراہ زبردستی باوجود اس کے انکار شدید ونفرت عظیم کے تاڑی پلائی گئی تو وہ گنہگار ہوئی۔ صرف پلانے والے مرتکب معصیت ہوئے اور وہی عند اللہ ماخوذ وجوابدہ ہوں گے۔ ہاں توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے پس سچی توبہ کریں، تو امید قبولیت ضرور ہے۔ ارشاد ہے:

''رفع عن امتی الخطا والنسیان وما استکرہو علیہ،، (صححہ الالبانی فی صحیح الجامع الصغیر (3509) 3/179 وارواء الغلیل (82) 123/1) صورت مسؤلہ میں شرعا کسی کے ذمہ کوئی مالی کفارہ نہیں ہے؟''

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسة دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 161

محدث فتویٰ